رمضان کے مختلف مسائل

رمضان شریف میں جان بوجھ کر روزہ توڑنے کا کیا حکم ہے؟ نیز روزے کا کفارہ کیا ہے؟ تفصیل سے جواب عنایت فرمائیں۔

الجواب بعون الملک الوھاب

جو شخص جان بوجھ کر رمضان کا روزہ توڑ دے بغیر کسی عذر یا مجبوری کے مثلاً قصداً آگے یا پیچھے کے مقام میں وطی کر لی تو ان دونوں پر رمضان کے علاوہ دوسرے دنوں میں اس روزے کی قضا لازم ہے اور ساتھ ہی ساتھ اس کا کفارہ بھی ضروری ہے۔ اسی طرح کسی نے رمضان کا روزہ جان بوجھ کر کھانے والی چیزیں کھا کر یا پینے والی چیزیں پی کر توڑ دیا تو اس پر بھی قضا اور کفارہ لازم ہے۔

روزہ توڑنے کا کفارہ یہ ہے کہ لگا تار ساٹھ روزے رکھے اگر درمیان میں ایک دن کا روزہ بھی چھوٹ گیا تو نئے سرے سے ساٹھ روزے رکھے۔ اور عورتوں کا بھی یہی حکم ہے مگر عورت کو اگر حیض آجائے تو اس کو پھر سے روزہ رکھنے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ حیض کے بعد باقی روزے پورے کر لے۔ اور اگر ساٹھ روزے نہ رکھ سکے تو ساٹھ مسکینوں کو پیٹ بھر کر دو وقت کھانا کھلائے یا ایک مسکین کو ساٹھ دن دونوں وقت کا کھانا کھلائے یا آدھا صاع (دو کلو پینتالیس گرام) گیہوں ہر ایک روزہ کے بدلے کفارہ میں ادا کرے۔

ماہواری یا نفاس کے دنوں میں روزہ رکھنا کیسا ہے؟ اسی طرح بیماری یا کسی اور وجہ سے روزہ چھوڑنے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الملک الوھاب

ماہواری یا نفاس کی حالت میں روزہ رکھنا حرام ہے، ماہواری یا نفاس کی وجہ سے رمضان شریف کے جتنے روزے چھوٹ گئے ہوں ان تمام روزوں کی قضا ماہ رمضان کے علاوہ دوسرے دنوں میں فرض ہے۔ اسی طرح بیماری یا کسی اور وجہ سے یا بغیر کسی وجہ کے رمضان شریف کے روزے چھوٹ جائیں یا چھوڑ دے تو ان سب روزوں کی قضا واجب ہے۔ ایسے ہی رمضان کے علاوہ نفلی روزہ یا نذر کا روزہ یا قضا روزہ اگر جان بوجھ کر چھوڑ دے تو اس کی صرف قضا واجب ہے، اس میں کفارہ واجب نہیں ہے۔

جو شخص انتہائی بڑھاپے کی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکے اس کا کیا ہے؟

الجواب بعون الملک الوھاب

جوشخص بڑھاپے کی وجہ سے روزہ رکھنے پر قادر نہ ہوتو وہ روزہ نہ رکھے اور ہر دن کسی مسکین کو دو وقت کا کھانا کھلا دے یا ہر روزہ کے بدلے آدھا صاع گیہوں (دوکلو پینتالیس گرام) یا اس کی قیمت فقیر کو صدقہ کردے۔ یہی حکم بوڑھی عورت کا بھی ہے۔اور اگر بوڑھا یا بوڑھی بعد میں روزہ رکھنے پر قادر ہوجائے تو فدیہ باطل ہوجائے گا اور روزوں کی قضا واجب ہوگی۔

کن چیزوں سے روزہ مکروہ ہوجاتا ہے اور کن چیزوں سے روزہ مکروہ نہیں ہوتا ہے؟

الجواب بعون الملک الوھاب

گوند چبانے یا کسی چیز کو منھ میں رکھے رہنے سے روزہ مکروہ ہوجاتا ہے۔اسی طرح بلا ضرورت کسی چیز کے چکھنے اور بہت سا تھوک منھ میں جمع کرکے نگلنے اور یوں ہی کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے میں مبالغہ کرنے سے بھی روزہ مکروہ ہوجاتا ہے۔

یوں ہی روزے کی حالت میں عورت کا بوسہ لینا اور گلے لگانا اور بدن چھونا بھی مکروہ ہے جب کہ یہ اندیشہ ہو کہ انزال ہوجائے گا یا جماع میں مبتلا ہوجائے گا۔لیکن اگر ان صورتوں میں انزال ہونے یا جماع میں مبتلا ہونے کا اندیشہ نہ ہوتو مکروہ نہیں ہے یوں ہی روزہ کی حالت میں ہونٹ اور زبان چوسنا ہر حالت میں مکروہ ہے۔

جھوٹ، چغلی، غیبت، گالی دینا، بیہودہ بات، کسی کو تکلیف دینا یہ چیزیں ویسے بھی ناجائز وحرام ہیں اور روزہ میں اور زیادہ حرام ہیں، ان چیزوں سے بھی روزہ میں کراہت آتی ہے۔

مسواک کرنا مکروہ نہیں ہے بلکہ سنت ہے صبح کرے یا شام کو چاہے مسواک خشک ہو یا تر، اسی طرح تازہ ہرا مسواک کرنا بھی بالاتفاق جائز ہے۔بھوک یا پیاس کی بے قراری اور گھبراہٹ کو ظاہر کرنا مکروہ ہے۔

ٹھنڈے پانی سے نہانے میں کوئی کراہت نہیں ہے۔لیکن اگر نہانے کی ضرورت ہوتو قصداً صبح صادق کے بعد تک تاخیر کرنا مکروہ ہے۔

سُرمہ لگانے میں کوئی کراہت نہیں ہے۔ایسے ہی گلاب یا مشک سونگھنا یا سر میں، داڑھی میں اور مونچھوں میں تیل لگانا بھی مکروہ نہیں ہے۔

روزہ مکروہ ہونے کا مطلب یہ ہے کہ روزے کے ثواب میں کمی واقع ہوگی۔

کن چیزوں سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور کن چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا ہے؟

الجواب بعون الملک الوھاب

جان بوجھ کر کھانے پینے اور ہمبستری کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔اور یہ چیزیں بھول کر کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا

ہے۔

آنکھ میں دوا ڈالی اگرچہ اس کا مزہ حلق میں محسوس ہو روزہ نہیں ٹوٹے گا۔ ٹھنڈے پانی سے نہانے میں روزہ نہیں ٹوٹے گا۔ اسی طرح کلی کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹے گا۔ احتلام ہونے سے روزہ نہیں ٹوٹے گا اسی طرح ناپاکی کی حالت میں صبح کی اگرچہ پورا دن ناپاک رہا روزہ نہیں ٹوٹے گا لیکن گنہگار ہوگا۔

حقہ، سگار، سگریٹ، پان اور تمباکو کھانے سے روزہ ٹوٹ جائے گا۔ کلی کر رہا تھا بغیر ارادہ کے پانی حلق سے نیچے اُتر گیا اسی طرح ناک میں پانی ڈال رہا تھا کہ پانی دماغ تک پہنچ گیا تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔

آنسو منھ میں چلا گیا اور نگل لیا تو اگر آنسو ایک دو قطرہ تھا تو روزہ نہیں ٹوٹے گا اور اگر اتنا زیادہ تھا کہ اس کی نمکینی پورے منھ میں محسوس ہوئی تو روزہ ٹوٹ جائے گا، یہی حکم پسینہ کا بھی ہے۔ جان بوجھ کر منھ بھر قئے کی تو روزہ ٹوٹ جائے گا، اور اگر بلا قصد و بلا اختیار ہوگئی تو چاہے تھوڑی ہو یا زیادہ روزہ نہیں ٹوٹے گا۔ عورت کا بوسہ لیا یا گلے لگایا اور انزال ہوگیا تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔ اور اگر عورت نے مرد کو چھوا اور مرد کو انزال ہوگیا تو روزہ نہیں ٹوٹے گا۔ مشت زنی کی اور منی نکل گئی تو روزہ ٹوٹ جائے گا ورنہ تو نہیں ٹوٹے گا۔

کن صورتوں میں روزہ چھوڑنے کی اجازت ہے؟

الجواب بعون الملک الوھاب

حاملہ عورت اور دودھ پلانے والی عورت کو اگر کسی قسم کے نقصان یا بیماری کا اندیشہ ہو تو اسے روزہ نہ رکھنے کی رخصت ہے۔ مریض کو مرض بڑھ جانے یا دیر میں اچھا ہونے یا تندرست کو بیمار ہو جانے کا غالب گمان ہو تو ان صورتوں میں روزہ چھوڑنے کی رخصت ہے۔ مسافر کے لئے بھی روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے۔ اسی طرح بھوک اور پیاس اتنی شدت کی ہو کہ جان یا عقل جانے کا اندیشہ ہو تو روزہ توڑنا جائز ہے۔ اسی طرح حیض اور نفاس کی حالت میں روزہ نہ رکھے۔ ان تمام صورتوں میں رمضان شریف کے علاوہ دنوں میں ان چھوٹے ہوئے روزوں کی قضا فرض ہے۔

۞۞۞